۱۔ مالیکیولر جینیٹکس اور سائیٹو جینیٹکس کا مطالعہ، تا کہ وہ انواع جن میں POLYPLOIDY کے مطالعہ پر زور دیا گیا ہے۔
ان میں جینیاتی تغیر اور ان کی حفاظت کا مطالعہ کیا جا سکے۔

۲۔ حیاتیاتی اور جینیاتی تغیر کو ملحوظ خاطر رکھ کر جین کی مدد سے پودوں کی ترقی داداہ اقسام پیدا کرنا۔ اور ان اقسام کا ماحول کی حفاظت کے متعلق اندازہ لگانا۔

۳۔ وہ انواع جن میں POLYPLOIDY کے مطالعہ پر زور دیا گیا ہے۔ ان پر حیاتیاتی طریقے استعمال کر کے Germplasm جینیاتی وسائل کا اضافہ کرنا۔

۴۔ مختلف شعبہ جات جن کا تعلق جینیاتی وسائل، حیاتیاتی تکنیک، حیاتیاتی تحفظ، اعلیٰ ورثہ، پہنچ اور فوائد کی شراکت، حیاتیاتی انداز کے ساتھ سماجی اور معاشی اور ترقیاتی پہلو جن کا تعلق حیاتیاتی، جینیاتی وسائل اور تیکنیک کی تحقیق و بہبود سے ہے کے متعلق پالیسی کے ادراک، ڈھانچہ اور منصوبہ بندی سے ہے کا مطالعہ کرنا۔

حیاتیاتی تحقیق میں جڑ والی اور گانٹھوں Tuber والی فصلیں مثلاً آلو، شکر کندی اور دوسری اس طرح کی کثیر کروموسومز رکھنے والی پودوں کی انواع جیسے کیلا اور کپاس کا مطالعہ کرنا۔

مذکورہ بالا تحقیقاتی سرگرمیاں حیاتیاتی، جینیاتی وسائل کے بین الاقوامی ادارہ، روم، اٹلی اور دوسرے بین الاقوامی زرعی تحقیقاتی مراکز جیسے مشاورتی کونسل/گروپ برائے بین الاقوامی زرعی تحقیق (CGIAR)، جامعہ اقوام متحدہ کا ادارہ برائے اعلیٰ تعلیم (UNU-IAS)